

❖ وَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ

فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ

وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ إِن كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا

يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقَىٰ الْجَمْعِينَ ۗ

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۵﴾

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدُوَّةِ الدُّنْيَا

وَهُمْ بِالْعُدُوَّةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبِ

أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۗ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ

لَا خْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ ۚ

وَلَكِن لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا

كَانَ مَفْعُولًا ۚ لِيَهْلِكَ مَن هَلَكَ

عَنْ بَيِّنَةٍ ۗ وَيَحْيَىٰ مَن حَيَّ

عَنْ بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ

لَسَبِيحٌ عَلِيمٌ ﴿۳۶﴾

إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۚ

وَلَوْ أَرَادَكَ كَثِيرًا لَّفَشَلْتُمْ

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ

اور جان لو کہ جو بطورِ غنیمت ملے تم کو کوئی چیز

تو ہے اللہ کے لیے اُس کا پانچواں حصہ اور رسول کے لیے

اور قربت داروں کے لیے اور یتیموں کے لیے اور مسکینوں کے لیے

اور مسافروں کے لیے، اگر تم رکھتے ہو ایمان اللہ پر

اور اُس (نصرت) پر جو نازل کی تھی، ہم نے اپنے بندے پر

نیصے کے دن جس دن تمکرائی تھیں دو فوجیں۔

اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۳۵﴾

جب (تھے) تم (وادی کے) ورے کنارے پر

اور (تھے) وہ پرے کنارے پر اور قافلہ

نیچے کی طرف تھا تم سے۔ اگر تم باہم وعدہ کرتے

تو نہ پہنچتے وعدے پر

لیکن (یہ اس لیے تھا) تاکہ پورا کر ڈالے اللہ اُس بات کو

جسے ہونا تھا۔ تاکہ ہلاک ہو جسے ہلاک ہونا ہے

واضح دلیل سے اور زندہ ہے جسے زندہ رہنا ہے،

ساتھ واضح دلیل کے۔ اور بے شک اللہ

بہر حال ہر بات کو سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۳۶﴾

(اور) جب دکھا رہا تھا تمہیں اُن کو اللہ تمہارے خواب میں تھوڑا۔

اور اگر دکھاتا تم کو انہیں زیادہ تو تم ضرور ہمت ہار جاتے

اور جھگڑنے لگتے اس لڑائی کے بارے میں لیکن اللہ نے

سَلَّمَ لَاتُ عَلَيْهِمُ بَدَاتِ الصُّدُورِ ۝۳۳

وَإِذِ يُبَيِّكُمُوهُمْ إِذِ

التَّقِيَّتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا

وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضَىٰ

اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۚ وَإِلَى اللَّهِ

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝۳۴

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ

فِرَّةً فَاصْبِرُوا وَأَذْكُرُوا اللَّهَ

كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۳۵

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ

رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ

مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۳۶

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا

مِنْ دِيَارِهِمْ بَطْرًا وَرِئَاءَ

النَّاسِ وَيُصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝۳۷

وَلَا زَيْنَ لَهُمْ

الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

بچایا۔ بے شک وہ پوری طرح باخبر ہے سینوں کے حال سے ۳۳

اور یاد کرو وہ وقت جب دکھارہا تھا تم کو اللہ انہیں جب

تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تمہاری نگاہوں میں تھوڑا

اور تھوڑا دکھارہا تھا تم کو، ان کی نگاہوں میں تاکہ پورا کر ڈالے

اللہ وہ بات جو ہو کر رہنی تھی۔ اور اللہ ہی کی طرف

لوٹائے جاتے ہیں سارے معاملات ۳۴

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب مقابلہ ہو تمہارا

کسی گروہ سے تو ثابت قدم رہو اور ذکر کرتے رہو اللہ کا

کثرت سے، تاکہ تمہیں کامیابی نصیب ہو ۳۵

اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی

اور نہ جھگڑو (آپس میں) ورنہ بزدل ہو جاؤ گے تم ادا لگے جاؤ گے

تمہاری ہوا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ

ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ۳۶

اور نہ ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جو نکلے تھے

اپنے گھروں سے اترتے ہوئے اور دکھاتے ہوئے (اپنی شان)

لوگوں کو (ان کا حال یہ ہے) کہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔

اور اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے ۳۷

اور یاد کرو وہ وقت جب خوشنما بنا کر دکھارہا تھا ان کو

شیطان ان کے کرتوت اور کسر رہا تھا

لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ
 وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ
 الْفِئَتَيْنِ نَكَصَ عَلَى عَقَبَيْهِ وَقَالَ
 إِنِّي بِرِئِيٍّ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَى
 مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۗ
 وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۳۸
 إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ
 فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هُوَ كَلَاءٌ
 دِينُهُمْ ۗ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
 فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۳۹
 وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى
 الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةَ يَصْرُبُونَ
 وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ
 وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝۴۰
 ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ
 أَيْدِيَكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ
 بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝۴۱
 كَذَابِ آلِ فِرْعَوْنَ ۚ وَالَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَفَرُوا

کوئی غالب نہیں ہوگا تم پر آج کے دن لوگوں میں سے
 اور بے شک میں حمایتی ہوں تمہارا۔ پھر جب آمناسا منا ہوا
 دونوں گروہوں کا تو پھر گیا اٹے پاؤں اور کہنے لگا
 کہ میں الگ ہوتا ہوں تم سے، بے شک میں دیکھ رہا ہوں
 وہ کچھ جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے ڈر لگتا ہے اللہ سے۔
 اور اللہ بڑا سخت ہے عذاب دینے میں ۳۸
 جب کہ یہ ہے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے
 دلوں میں روگ ہے کہ مغرور کر دیا ہے ان (مسلمانوں) کو
 ان کے دین نے۔ حالانکہ جس نے بھروسہ کیا اللہ پر
 تو یقیناً اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ۳۹
 اور کاش تم دیکھتے (اُس حالت کو) جب رومیں قبض کر رہے تھے
 کافروں کی فرشتے اور ضربیں لگا رہے تھے
 اُن کے چہروں اور کولہوں پر
 اور (کہتے جاتے تھے لو اب) چکھومزہ جلنے کے عذاب کا ۴۰
 یہ (سزا) بسبب اُن (اعمال) کے ہے جو تم نے آگے بھیجے تھے
 اپنے ہاتھوں سے اور بے شک اللہ نہیں ہے
 ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ۴۱
 اسی ضابطے کے مطابق جو آلِ فرعون اور اُن لوگوں پر (لاگو ہوا) جو
 ان سے پہلے ہو گئے ہیں۔ انہوں نے انکار کیا یا تمہارا ماننے سے

بِآيَاتِ اللَّهِ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ
 إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۵۶﴾
 ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا
 نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ
 يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ
 سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۷﴾
 كَذَّابِ آلِ فِرْعَوْنَ ۗ وَالَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَذَّبُوا
 بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ
 بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا
 آلَ فِرْعَوْنَ ۗ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۵۸﴾
 إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ
 عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ
 كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۵۹﴾
 الَّذِينَ عَاهَدتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ
 يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ
 وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿۶۰﴾
 فَمَا تَتَّقَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ
 فَشَرَّدْ بِهِمْ

اللہ کے احکامات کو سوچ کر لیا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں پر۔
 بے شک اللہ بہت قوی اور سخت ہے سزا دینے میں ﴿۵۶﴾
 یہ جو کچھ ہوا اس بنا پر ہوا کہ اللہ ہرگز نہیں ہے بدلنے والا
 کسی نعمت کو جو اس نے عطا کی ہو کسی قوم کو جب تک کہ (نہ)
 بدل دیں وہ خود اپنے طرز عمل کو اور بے شک اللہ
 ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۵۷﴾
 اسی منہ بٹے کے مطابق جو آل فرعون، اور ان لوگوں پر (لاگو ہوا جو
 تھے ان سے پہلے (ان کے ساتھ بھی معاملہ ہوگا) جھٹلایا تھا انہوں نے
 آیات کو اپنے رب کی سواہک کر دیا ہم نے ان کو
 ان کے گناہوں کی پاداش میں اور غرق کر دیا ہم نے
 آل فرعون کو، اور وہ سب (لوگ) تھے ظالم ﴿۵۸﴾
 بے شک سب سے بُرے زمین میں چلنے والی مخلوق میں سے،
 نزدیک اللہ کے، وہ لوگ ہیں جنہوں نے
 حق کو ماننے سے انکار کر دیا سو یہ (اب) ایمان نہ لائیں گے ﴿۵۹﴾
 (خصوصاً) وہ لوگ کہ معاہدہ کیا تھا تم نے ان سے پھر
 توڑ دیتے رہے وہ اپنے عہد کو ہر موقع پر
 اور وہ (اللہ سے ذرا) نہیں ڈرتے ﴿۶۰﴾
 لہذا اگر قابو پاؤ تم ان پر لڑائی میں
 تو انہیں سخت سزا دے کر، جو اس باختہ کر دو تم

مَنْ خَلَفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذْكُرُونَ ﴿۵۷﴾

وَأَمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ

عَلَى سَوَاءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ

لَا يُحِبُّ الْخَائِبِينَ ﴿۵۸﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبْقُوا

إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿۵۹﴾

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ

مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ

الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ

عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخِرِينَ

مِنْ دُونِهِمْ ۗ لَا تَعْلَمُونَهُمُ

اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا

مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ

إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تظَلُمُونَ ﴿۶۰﴾

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلَامِ فاجنحْ لَهَا

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۱﴾

وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ

اُن لوگوں کو جو اُن کے پیچھے ہیں، تاکہ وہ عبرت پکڑیں ﴿۵۷﴾

اور اگر کبھی تمہیں اندیشہ ہو کسی قوم سے خیانت کا

تو اٹھا کر پھینک دو (اُن کا عہد) اُن کی طرف

اسی طرح جیسے اُنہوں نے پھینکا۔ بے شک اللہ

نہیں پسند کرتا خیانت کرنے والوں کو ﴿۵۸﴾

اور نہ غلط فہمی میں مبتلا رہیں وہ کافر جو بازی لے گئے ہیں (ذہنی طور پر)۔

یقیناً وہ (ہم کو) نہیں ہرا سکتے ﴿۵۹﴾

اور میاں رکھو اُن کے مقابلے کے لیے جہاں تک تمہارا بس چلے

زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے

گھوڑے تاکہ خوفزدہ کر سکو تم اُس کے ذریعہ سے

اللہ کے دشمنوں کو، اور اپنے دشمنوں کو اور اُن دوسرے دشمنوں کو

جو اُن کے علاوہ ہیں، جنہیں تم نہیں جانتے،

(لیکن) اللہ جانتا ہے انہیں۔ اور جو بھی تم خرچ کرو گے

کوئی چیز، اللہ کی راہ میں تو اُس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

تمہیں اور تمہارے ساتھ بے انصافی نہ کی جائے گی ﴿۶۰﴾

اور اگر جھکیں وہ صلح کی طرف تو تم بھی جھک جاؤ اُس کی طرف

اور بھروسہ کرو اللہ پر۔ بے شک وہ

سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۶۱﴾

اور اگر اُن کا ارادہ یہ ہو کہ دھوکہ دیں تم کو

فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي
أَيْدَكَ بِنَصْرِهِ وَيَا الْمُؤْمِنِينَ ۝۳۲
وَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ه
لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ
اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ ط إِنَّهُ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۳۳
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبَكَ اللَّهُ
وَمَنْ اتَّبَعَكَ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۳۴
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ
عَلَى الْقِتَالِ ط إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ
صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ ه
وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ
يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝۳۵
أَلَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ
أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ط فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ
مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا

تو یقیناً کافی ہے تمہارے لیے اللہ۔ وہی تو ہے جس نے
تمہیں قوت بہم پہنچائی اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعہ سے ۳۲
اور جوڑ دیا اُن کے دلوں کو ایک دوسرے کے ساتھ۔
اگر تم خرچ کر دیتے جو کچھ زمین میں ہے، سب کا سب
تو بھی نہ جوڑ سکتے اُن کے دلوں کو مگر
وہ اللہ ہی ہے جس نے جوڑ دیئے اُن کے دل۔ بے شک وہ
بڑا زبردست اور حکمت والا ہے ۳۳
اے نبی! کافی ہے تمہارے لیے اللہ
اور ان لوگوں کے لیے بھی جو تمہارے پیروکار ہیں
مومنوں میں سے ۳۴
اے نبی! ابھارتے رہو مومنوں کو
جہاد پر۔ اگر ہوں گے تم میں سے بیس
ثابت قدم رہنے والے تو غالب آجائیں گے وہ دو سو پر،
اور اگر ہوں گے تم میں سے تنو (ثابت قدم)
تو غالب آجائیں گے وہ ہزار کافروں پر
کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے ۳۵
اچھا! اب تحقیق کر دی ہے اللہ نے تم پر اور جان لیا ہے
کہ تم میں کمزوری ہے لہذا اگر ہوں تم میں سے
تنو ثابت قدم رہنے والے تو وہ غالب آجائیں گے

مَائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ

يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ

وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۳۶﴾

مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى

حَتَّى يَبْخُنَ فِي الْأَرْضِ ۗ

تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ

يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۗ

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۳۷﴾

لَوْ لَا كَتَبَ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ

فِيمَا أَخَذْتُمْ

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۳۸﴾

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا

طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۳۹﴾

يَأْتِيهَا النَّبِيُّ قُلٌّ لِمَنْ فِي آيِدِيكُمْ

مِنَ الْأَسْرَى ۚ إِنَّ يَعْزِمُ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ

خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا

أَخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۴۰﴾

دوستوں پر۔ اور اگر ہوں تم میں سے ہزار (ثابت قدم)

تو وہ غالب آجائیں گے دو ہزار پر اللہ کے حکم سے۔

اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿۳۶﴾

نہیں ہے زیبا کسی نبی کو کہ ہوں اُس کے پاس قیدی

جب تک کہ (نہ) کھل دے پوری طرح (دشمنوں کو) زمین میں۔

تم پہلے ہو فائدے دُنیا کے۔ اور اللہ

چاہتا ہے (تمہارے لیے) آخرت۔

اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۳۷﴾

اگر نہ ہوتا نوشتہ اللہ کا پہلے سے، تو ضرور مٹی تم کو

اس پر جو حاصل کیا تھا تم نے (ان سے بطور فدیہ)

مزا بہت بڑی ﴿۳۸﴾

سوا ب کھاؤ اُس میں سے جو مال غنیمت ملا ہے تم کو حلال

اور پاک سمجھ کر اور ڈرتے رہو اللہ سے۔

بے شک اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿۳۹﴾

اے نبی! کہہ دو ان سے جو ہیں تمہارے قبضہ میں

قیدی کہ اگر پائے گا اللہ تمہارے دل میں

نیکی تو دے گا تم کو بہتر اُس سے جو

لیا گیا ہے تم سے اور بخش دے گا تمہیں۔

اور اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۴۰﴾

وَإِنْ يُرِيدُوا إِخِيَاةَكَ
فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ
فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ
حَكِيمٌ ﴿۵۱﴾
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ
هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ
أَوْوُوا وَنَصَرُوا
أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۗ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا
مَا لَكُمْ مِنْ وَلَا يَتِيهِمْ
مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۗ
وَإِنْ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ
فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ ۗ إِلَّا
عَلَىٰ قَوْمِ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ ۗ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۵۲﴾

اور اگر وہ ارادہ کریں تم سے خیانت کرنے کا

تو بے شک خیانت کر چکے ہیں یہ اللہ کے ساتھ اس سے پہلے

تو اللہ نے گرفتار کر دیا انہیں (تمہارے ہاتھوں)۔

اور اللہ سب کچھ جاننے والا

اور حکمت والا ہے ﴿۵۱﴾

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور

ہجرت کی اور جہاد کیا انہوں نے

اپنے مال و جان سے

اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے

بہنے کی جگہ دی (اُن کو) اور مدد کی (اُن کی)

یہی لوگ ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔

اور وہ لوگ جو ایمان لائے لیکن انہوں نے ہجرت نہیں کی،

نہیں ہے تمہیں اُن کی رفاقت سے

کچھ بھی (تعلق) جب تک کہ نہ ہجرت کرائیں وہ بھی

اور اگر مدد چاہیں وہ تم سے دین کے معاملہ میں

تو تم پر فرض ہے اُن کی مدد کرنا (آئیہ کہ

مقابلہ میں وہ قوم ہو کہ ہے تمہارے

اور اُن کے درمیان کوئی معاہدہ۔

اور اللہ تمہارے اعمال کو پوری طرح دیکھ رہا ہے ﴿۵۲﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ط

إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنَّ

فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۝۴۶

وَالَّذِينَ آمَنُوا

وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ

أَوْوَا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ

هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ط

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝۴۷

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدِ

وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا

مَعَكُمْ فَأُولَئِكَ

مِنْكُمْ ط وَأُولُوا الْأَرْحَامِ

بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ

فِي كِتَابِ اللَّهِ ط

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۴۸

اور وہ لوگ جو منکر حق ہیں

وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔

اگر نہ کر دے تم (ہمارے احکام پر عمل) تو برپا ہوگا

فتنہ زمین میں اور بڑا فساد ۴۶

اور وہ لوگ جو ایمان لائے

اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے

پناہ دی (ان کو) اور مدد کی، یہی لوگ ہیں

جو مومن ہیں سچے۔

ان کے لیے ہے بخشش

اور روزی عزت کی ۴۷

اور وہ لوگ جو ایمان لائے (ان کے) بعد

اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا

تمہارے ساتھ مل کر سو یہ لوگ بھی

تم میں سے ہیں، مگر خوئی رشتے دار

ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں

اللہ کی کتاب کی رو سے۔

بے شک اللہ ہر

چیز کو پوری طرح جانتا ہے ۴۸

آيَاتُهَا ۱۳۹ (۹) : سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۳) كَوَاعِلُهَا ۱۳

❁ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ①

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ

وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ

وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ②

وَإِذْ أُنزِلَتْ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ

أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ

وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ

وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ③

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ

شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ

صاف جواب ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے

اُن لوگوں کو جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا

مشرکوں میں سے ①

سو چل پھر لو تم لوگ ملک میں چار مہینے

اور جان رکھو کہ تم عاجز کرنے والے نہیں اللہ کو،

اور یقیناً اللہ رسوا کر کے رہے گا کافروں کو ②

اور اطلاع عام ہے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے

سب لوگوں کے لیے حج اکبر کے دن

کہ بے شک اللہ بری الذمہ ہے مشرکین سے۔

اور اُس کا رسول بھی پھر اگر تم توبہ کر لو

تو یہ بہتر ہے تمہارے لیے اور اگر تم منہ پھیرتے ہو

تو خوب جان رکھو کہ تم نہیں عاجز کرنے والے ہو اللہ کو۔

اور خوشخبری دے دو اُن لوگوں کو جو کافر ہیں،

درود ناک عذاب کی ③

مگر وہ لوگ کہ عہد کر رکھا ہے تم نے (اُن کے ساتھ)

مشرکوں میں سے پھر نہیں کمی کی انہوں نے تمہارے ساتھ

فراہمی (عہد پورا کرنے میں) اور نہیں مدد کی تمہارے خلاف

أَحَدًا فَأَتَبَتُوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ

إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ

يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝

فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرْمُ

فَأَقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ

وَخُذُواهُمْ وَاحْضَرُوهُمْ

وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ ۗ

فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

وَآتَوْا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۗ

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ

يَسْمَعَ كَلِمَةَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۗ

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۝

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ

عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ فَمَا

اسْتَقَامُوا لَكُمْ

کسی کی تو پوسے کرو ان کے ساتھ ان سے کیے ہوئے عہد،

ان سے مقرر کردہ مدت تک۔ بے شک اللہ

پسند کرتا ہے متقیوں کو ۝

پھر جب گزر جائیں مہینے حرمت والے

تو قتل کرو مشرکوں کو جہاں پاؤ تم انہیں

اور پکڑو انہیں اور گھیر لو انہیں

اور بیٹھو ان (کی خبر لینے) کے لیے ہر گھات میں،

پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور قائم کریں نماز

اور دیں زکوٰۃ تو چھوڑ دو ان کی راہ۔

بے شک اللہ غفور ورحیم ہے ۝

اور اگر کوئی شخص مشرکوں میں سے

پناہ مانگے تم سے تو پناہ دو اسے یہاں تک کہ

سن لے وہ اللہ کا کلام۔ پھر پہنچا دو اسے اس کی امن کی جگہ۔

یہ اس لیے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ بے علم ہیں ۝

آخر کیسے ہو سکتا ہے ان مشرکوں کے لیے

کوئی عہد اللہ کے ہاں اور اس کے رسول کے ہاں

مگر وہ لوگ جن کے ساتھ عہد کیا ہے تم نے

مسجد حرام کے پاس، سو جب تک

وہ قائم رہیں تمہارے ساتھ کیے ہوئے (عہد پر)

تو تم بھی قائم رہو اُن کے ساتھ (کیے ہوئے عہد پر) بے شک
اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو ④

کیسے (قائم رہ سکتا ہے اُن سے عہد) جبکہ اُن کا حال یہ ہے کہ اگر
غالب آجائیں تم پر تو نہیں لحاظ رکھتے تمہارے معاملہ میں،
کسی قربت کا اور نہ کسی معاہدے کا۔ خوش کر دیتے ہیں یہ تم کو
اپنے منہ کی باتوں سے مگر انکار کرتے ہیں
ان کے دل (انہی باتوں کا) اور اکثر ان میں سے
بد عہد ہیں ⑤

بیچ دیا ہے انہوں نے آیات کو اللہ کی حقیر معاوضے کے بدلے
پھر روکنے لگے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے
صورتِ حال یہ ہے کہ بہت بُرے ہیں
وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ⑥

نہیں لحاظ رکھتے کسی مومن کے معاملہ میں، قربتداری کا
اور نہ معاہدہ کا۔ اور یہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے ⑩
پھر اگر توبہ کر لیں وہ اور قائم کریں نماز
اور دیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں
دینی لحاظ سے۔ اور کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنے احکام
اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ⑪
اور اگر وہ توڑ ڈالیں اپنی قسمیں بعد

فَأَسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ
اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ④

كَيْفَ وَإِنْ
يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ
إِلَّا وَلَا ذِمَّةً ۚ يُرْضُونَكُمْ
بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَى
قُلُوبُهُمْ ۗ وَآكُثْرَهُمْ
فَسِقُونَ ⑤

اِشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا
فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ
إِنَّهُمْ سَاءَ

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑥
لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا
وَلَا ذِمَّةً ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ⑩
فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ
وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ
فِي الدِّينِ ۗ وَنُفِصِلُ الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑪
وَإِنْ تَكْفُرُوا أَيَّمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ

عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ

فَقَاتِلُوا آيَةَ الْكُفْرِ ۚ

إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَكُمْ

لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ۝۱۳

أَلَا تَقَاتِلُونَ قَوْمًا

سَكَنُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا

بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ

بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ

أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَإِنَّهُمْ أَحَقُّ

أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۱۴

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ

وَيُخْزِيهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ

عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ

قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ۝۱۵

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۚ

وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۚ

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۶

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ

عہد کرنے کے اور طعن کریں تمہارے دین پر

تو جنگ کرو کفر کے علمبرداروں سے،

بے شک یہ وہ لوگ ہیں کہ کوئی اعتبار نہیں ان کی قسموں کا،

شاید کہ وہ باز آجائیں (اپنی حرکتوں سے) ۱۳

کیا نہیں جنگ کرو گے تم ایسے لوگوں سے،

توڑ ڈالیں جنہوں نے اپنی قسمیں اور قصد کیا تھا

جلا وطن کرنے کا رسول کو؟ اور یہی وہ ہیں

جنہوں نے ابتدا کی تھی تم پر (زیادتی کرنے میں) پہلی مرتبہ۔

کیا تم ڈرتے ہو ایسے لوگوں سے؟ حالانکہ اللہ زیادہ مستحق ہے

اس بات کا کہ ڈرو تم اس سے، اگر ہو تم (واقعی مومن) ۱۴

لڑو ان سے، سزا دلوائے گا ان کو اللہ تمہارے ہاتھوں

اور ذلیل و خوار کرے گا انہیں اور مدد کرے گا تمہاری

ان کے مقابلہ میں اور ٹھنڈے کرے گا دل

ان لوگوں کے جو مومن ہیں ۱۵

اور دور کرے گا جلن ان کے دلوں کی۔

اور توفیق دے گا تو بڑی اللہ جسے چاہے۔

اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ۱۶

(اے مسلمانو!) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے تم

حالانکہ ابھی نہیں پرکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے

جَهَادُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا
 مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ
 وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۗ وَاللَّهُ
 خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾
 مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا
 مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ
 عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفْرِ ۗ أُولَٰئِكَ
 حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ
 وَفِي النَّارِهِمْ خَالِدُونَ ﴿۱۸﴾
 إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ
 مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
 وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ
 وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ
 أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا
 مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿۱۹﴾
 أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ
 وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ
 آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
 وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ

تَبَع

جہاد کیا ہے تم میں سے اور نہیں بنایا

سوائے اللہ کے اور نہ اُس کے رسول کے

اور نہ مومنوں کے (کسی کو) اپنا جگری دوست اور اللہ

پوری طرح باخبر ہے اُن (اعمال) سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۷﴾

نہیں ہے مشرکوں کا کام کہ آباد کریں وہ

اللہ کی مسجد کو جبکہ وہ خود گواہی دے رہے ہیں

اپنے بارے میں کفر کی۔ یہی وہ لوگ ہیں

کضائح ہو گئے ان کے سب اعمال

اور آگ ہی میں یہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۸﴾

حقیقت یہ ہے کہ آباد کرتے ہیں اللہ کی مسجد کو

(صرف) وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر

اور قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ

اور نہیں ڈرتے (کسی سے) سوائے اللہ کے، توقع ہے

ایسے لوگوں کے بارے میں کہ ہو جائیں وہ

منزل پانے والوں میں سے ﴿۱۹﴾

کیا بنا رکھا ہے تم نے حاجیوں کا پانی پلانا

اور آباد کرنا مسجد حرام کا برابر اُس کے جو

ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور یومِ آخرت پر

اور جہاد کرتا ہے اللہ کی راہ میں۔

لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ ۝

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ①

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا

وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ أَعْظَمُ

دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۝

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ②

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ

وَرِضْوَانٍ ۖ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا

نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ③

خُلْدٍ ۖ فِيهَا أَبَدًا ۝ إِنَّ

اللَّهَ عِنْدَآ أَجْرٌ عَظِيمٌ ④

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

أَبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ

إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۝

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑤

قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ

وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ

ہرگز نہیں برابر ہو سکتے یہ دونوں نزدیک اللہ کے۔

اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو، ①

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہر بار چھوڑے

اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں

اپنے مالوں اور جانوں سے، وہ بڑے ہیں

درجہ کے لحاظ سے اللہ کے ہاں۔

اور یہی لوگ ہیں مراد کو پہنچنے والے ②

خوشخبری دیتا ہے ان کو رب ان کا اپنی رحمت

اور خوشنودی کی اور ایسی جنتوں کی کہ ان کے لیے ہیں ان میں

نعمتیں سدا رہنے والی، ③

رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ۔ بے شک

اللہ کے پاس ہے (اپنے نیک بندوں کے لیے) اجر عظیم ④

اے ایمان والو! مت بناؤ تم

اپنے آباؤ اجداد اور اپنے بھائیوں کو اپنا رفیق

اگر وہ عزیز رکھیں کفر کو ایمان کے مقابلہ میں۔

اور جو رفیق بنائے گا ان کو تم میں سے

سوائے ہی لوگ ظالم ہوں گے ⑤

(اے نبی) کہہ دیجیے کہ اگر ہیں تمہارے باپ، تمہارے بیٹے

اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

اور تمہارے عزیز و اقارب اور وہ مال

جو تم نے کمائے ہیں اور وہ کاروبار

جن کے بارے میں تمہیں ڈر ہے کہ وہ ماند پڑ جائیں گے اور

وہ گھر جو تمہیں پسند ہیں، زیادہ محبوب تمہیں

اللہ اور اس کے رسول سے اور جہاد سے

اللہ کی راہ میں تو انتظار کرو یہاں تک کہ (سامنے) لے آئے

اللہ اپنا فیصلہ۔ اور اللہ

نہیں ہدایت دیا کرتا فاسق لوگوں کو ﴿۲۳﴾

یقیناً مدد کر چکا ہے تمہاری اللہ

بست سے مواقع پر، اور غزوة حنین کے دن،

جب غزوة تھا تم کو اپنی کثرت تعداد کا تو نہ کام آئی تمہارے

کوئی چیز اور تنگ ہو گئی تم پر زمین

اپنی وسعت کے باوجود پھر جاگ بھگے تم پیٹھ پھیر کر، ﴿۲۴﴾

پھر نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکنت

اپنے رسول پر اور مومنوں پر اور نازل فرمائے

یہ لشکر جو نظر آتے تھے تمہیں اور سزا دی

ان لوگوں کو جو منکر حق تھے اور یہی

سزا ہے منکرین حق کی ﴿۲۵﴾

پھر توبہ کی توفیق دیتا ہے اللہ اس کے بعد بھی

وَعَشِيرَتِكُمْ وَأَمْوَالٌ

اِقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ

تُخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ

مَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ

مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ

فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ

اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿۲۳﴾

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ

فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۗ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۗ

إِذْ أَعْجَبَتْكُم كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ

شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ

بِمَا رَحِبَتْ ثُمَّ لَئِنَّكُمْ لَمُدْبِرِينَ ﴿۲۴﴾

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ

عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ

جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ

الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَذَلِكَ

جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿۲۵﴾

ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مَنِ بَعْدَ ذَلِكَ

عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۷﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا

الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ۚ

وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ

يُغْنِيكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِن شَاءَ ۖ

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۳۸﴾

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ

مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ

أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ

عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿۳۹﴾

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ

وَقَالَتِ النَّصْرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۖ

ذَٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهَوْنَ

قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِنْ قَبْلُ ۖ قَتَلَهُمُ اللَّهُ ۚ

أَنِّي يُؤْفَكُونَ ﴿۴۰﴾

جس کو چاہے اور اللہ ہے بخشنے والا، مہربان ﴿۳۷﴾

لے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! حقیقت یہ ہے کہ

مشرک ناپاک ہیں سونہ پھٹکنے پائیں قریب بھی

مسجد حرام کے اس سال کے بعد،

اور اگر تمہیں خوف ہو تنگدستی کا تو عنقریب

غنی کر دے گا تم کو اللہ اپنے فضل سے اگر چاہے۔

بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۳۸﴾

جنگ کرو ان لوگوں سے جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر

اور نہ آخرت کے دن پر اور نہیں حرام مانتے

ان چیزوں کو جنہیں حرام کیا ہے اللہ نے اور اس کے رسول نے

اور نہیں قبول کرتے دین حق کو ان لوگوں میں سے جنہیں

دی گئی ہے کتاب (جنگ کرو ان سے) حتیٰ کہ وہ دیں جزیہ

اپنے ہاتھ سے اور بن کر رہیں چھوٹے ﴿۳۹﴾

اور کہا یہود نے کہ عُزَيْرُ اللہ کا بیٹا ہے

اور کہا نصاریٰ نے کہ مَسِيحُ اللہ کا بیٹا ہے۔

یہ محض باتیں ہیں ان کے منہ کی، ریس کرتے ہیں

ان لوگوں کی باتوں کی جو کفر میں مبتلا تھے

ان سے پہلے، غارت کرے انہیں اللہ۔

یہ کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہیں ﴿۴۰﴾

اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ

أَرْبَابًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَ

الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ، وَمَا أُمِرُوا إِلَّا

لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا، لَا إِلَهَ

إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳۱﴾

يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ

بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا

أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ

كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۳۲﴾

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ

بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا

مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ

أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ

يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ

يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا

يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۳۴﴾

بنالیا ہے انہوں نے اپنے علما اور درویشوں کو

اپنا رب اللہ کے سوا اور

مسیح ابن مریم کو بھی، جبکہ نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں مگر

صرف یہ کہ عبادت کریں الواحد کی کہ نہیں، ہے کوئی معبود

سوائے اُس کے۔ پاک ہے وہ اُن مشرکوں سے جو یہ کہتے ہیں ﴿۳۱﴾

یہ چاہتے ہیں کہ بجھادیں نور اللہ کا۔

اپنے منہ (کی بھونکوں) سے اور نہیں ماننے والا اللہ مگر

یہ کہ مکمل کرے اپنی روشنی، خواہ

کتنا ہی ناگوار ہو کافروں کو ﴿۳۲﴾

وہی ہے وہ ذات جس نے بھیجا اپنا رسول

ہدایت اور دین حق کے ساتھ تاکہ غالب کرے اسے

تمام ادیان پر خواہ (یہ بات) کتنی ہی ناگوار ہو مشرکوں کو ﴿۳۳﴾

اے ایمان والو! یہ حقیقت ہے کہ بہت سے

علما اور راہب ضرور کھا جاتے ہیں

مال لوگوں کے ناجائز طریقہ سے اور (اس طرح)

رکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔ اور جو لوگ

جمع کر کے رکھتے ہیں سونے اور چاندی کو اور نہیں

خرچ کرتے اُسے اللہ کی راہ میں،

سو خوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی ﴿۳۴﴾

يَوْمَ يُحْيِي عَلَيْهَا

فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكَلِّمُ بِهَا

جِبَاهَهُمْ وَجَنُوبَهُمْ وَظُهُورَهُمْ ۗ

هَذَا مَا كُنْتُمْ

لِلْأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا

مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝۳۵

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ

اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ۗ

ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ

فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ

وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً

كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۗ

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝۳۶

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ

يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا

يُحِلُّونَهُ عَامًا

وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُؤْطُوا

جس دن دہکائی جائے گی اس (سونے چاندی) پر

جہنم کی آگ، پھر داغا جائے گا اسی (سونے چاندی) سے

اُن کی پیشانیوں کو اور اُن کے پہلوؤں کو اور اُن کی پیٹھوں کو۔

(اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ خزانہ جو جمع کیا تھا تم نے

اپنے لیے۔ لو اب چکھو مزہ

اُس کا جو تم سمیٹا کرتے تھے ۝۳۵

بے شک تعداد مہینوں کی نزدیک اللہ کے

بارہ ماہ ہے، اللہ کے نوشتہ میں جس دن سے

پیدا فرمائے اُس نے آسمان اور زمین،

اُن میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں۔

یہی ضابطہ ہے سب سے زیادہ درست،

سو نہ ظلم کرو تم ان (چار مہینوں) میں اپنے اوپر (باہم جنگ کر کے)

اور جنگ کرو مشرکوں کے ساتھ سب مل کر۔

جس طرح جنگ کرتے ہیں وہ تم سے سب مل کر

اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ دیتا ہے متقیوں کا ۝۳۶

حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کو آگے پیچھے کر لینا اضافہ ہے کفر میں

گمراہ کئے جاتے ہیں۔ جس سے یہ کافر لوگ

حلال کر لیتے ہیں کسی مہینے کو ایک سال

اور حرام قرار دیتے ہیں اسی کو (دوسرے) سال تاکہ ٹوری کر لیں

عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ

فِيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ

اللَّهُ ۚ زَيْنَ لَهُمْ

سُوءٍ أَعْمَالِهِمْ ۚ وَاللَّهُ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٤﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ

إِذَا قِيلَ لَكُمْ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اتَّقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرْضَيْتُمْ

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ

فَمَا مَتَاءُ

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٥﴾

إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ

وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ

وَلَا تَنْصُرُوهُ شَيْئًا ۚ

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٦﴾

إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ

نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ

الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِي اثْنَيْنِ

إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ

تعداد ان (مہینوں) کی جنہیں حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے

اور اس طرح طلال کر لیں وہ (مہینہ) جسے حرام قرار دیا ہے

اللہ نے۔ خوشنما بنا دیے گئے ہیں ان کے لیے

ان کے بُرے کام اور اللہ۔

نہیں ہدایت دیتا حق کا انکار کرنے والوں کو ﴿۳۴﴾

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے

کہ جب کہا گیا تم سے کہ نکلو (جہاد کے لیے) اللہ کی راہ میں

تو تم چمٹ کر رہ گئے زمین سے؟ کیا پسند کر لیا ہے تم نے

دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں؟

(اگر ایسا ہے تو جان لو) کہ نہیں ہے ساز و سامان

دنیاوی زندگی کا آخرت کے مقابلہ میں۔ مگر بہت تھوڑا ﴿۳۵﴾

اگر نہ نکلو گے تم تو سزا دے گا تم کو اللہ دردناک سزا۔

اور لے آئے گا تمہاری جگہ دوسری قوم کو

اور نہ بگاڑ سکو گے تم اس کا کچھ بھی۔

اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۳۶﴾

اگر نہیں مدد کی تم نے نبی کی تو (کچھ پروا نہیں) بے شک

مدد کی تھی اس کی اللہ نے اُس وقت بھی جب نکال دیا تھا اُس کو

ان لوگوں نے جو کافر تھے (جب تھا وہ) دو میں دوسرا

جبکہ وہ دونوں فارسی تھے اور جب کہہ رہا تھا وہ

لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۚ
فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ
وَآيَدَاهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا
وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا
السُّفْلَى ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ
وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۳۰﴾
إِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا
بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ
ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا
لَاتَّبَعُوكَ وَلَكِنْ بَعُدَتْ
عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۗ وَسَيَحْلِفُونَ
بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا
مَعَكُمْ ۗ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۗ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۳۲﴾
عَفَا اللَّهُ عَنْكَ ۗ لِمَ أَذِنْتَ
لَهُمْ حَتَّى يَتَّبِعِنَا لَكَ الَّذِينَ
صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿۳۳﴾
لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

اپنے ساتھی سے، غم نہ کر! بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے،
سونا نزل کیا اللہ نے اپنی طرف سے سکون قلب اُس پر
اور مدد کی اُس کی لیے لشکروں سے جو نہیں نظر آتے تھے تمہیں
اور کر دیا بول کافروں کا

نیچا۔ اور بول اللہ کا، وہ تو ہے ہی اُونچا۔

اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۳۰﴾

نکلو خواہ تم ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو

اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں۔

یہ بہتر ہے تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿۳۱﴾

اگر ہوتا آسانی سے حاصل ہونے والا فائدہ اور ہلکا سفر

تو یہ ضرور پیچھے چلتے تمہارے لیکن بہت کمٹھن ہو گیا

اُن کے لیے یہ راستہ۔ اور عنقریب اب وہ قسم کھائیں گے

اللہ کی (کہیں گے) اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور نکلتے

تمہارے ساتھ۔ ہلاکت میں ڈال رہے ہیں یہ اپنی جانوں کو

اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿۳۲﴾

معاف کرے اللہ تمہیں (اے نبیؐ) کیوں، رخصت دے دی تم نے

انہیں جب تک کہ (نہ) ظاہر ہو جاتے تم پر وہ لوگ جو

سچے ہیں اور جان لیتے تم جھوٹوں کو؟ ﴿۳۳﴾

نہیں مانگیں گے رخصت تم سے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا
 بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ط وَاللَّهُ
 عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۳۳
 إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ
 لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
 وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ
 فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ۳۴
 وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ
 لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ
 اللَّهُ انبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ
 وَقِيلَ اقْعُدُوا
 مَعَ الْقَاعِدِينَ ۳۵
 لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ
 إِلَّا خَبَالًا وَلَا أَوْضَعُوا خِلْفَكُمْ
 يَبْغُونَكُمْ الْفِتْنَةَ ۳۶ وَفِيكُمْ
 سَمْعُونَ لَهُمْ ط
 وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۳۷
 لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ
 مِنْ قَبْلُ وَقَلَبُوا لَكَ الْأُمُورَ

اللہ پر اور روزِ آخرت پر اس سے کہ جہاد کریں

اپنے مال و جان سے۔ اور اللہ

خوب جانتا ہے متقیوں کو ۳۳

حقیقت یہ ہے کہ رخصت طلب کرتے ہیں تم سے وہ لوگ جو

نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور روزِ آخرت پر

اور شک میں مبتلا ہیں اُن کے دل سو وہ

اپنے ہی شک میں بھٹک رہے ہیں ۳۴

اور اگر واقعتنا ارادہ ہوتا اُن کا نکلنے کا (جہاد کے لیے)

توضو تیار کرتے یہ اس کے لیے کچھ ساز و سامان لیکن ناپسند تھا

اللہ کو اُن کا اٹھنا اور نکلنا لہذا اس نے اُن کو سُست کر دیا

اور اُن سے کہہ دیا گیا کہ بیٹھے رہو

بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ۳۵

اگر نکلتے یہ تمہارے ساتھ تو نہ اضافہ کرتے تمہارے لیے

مگر خرابی میں اور ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان

فتنہ پردازی کے لیے۔ اور تمہارے اندر

(ایسے لوگ موجود ہیں) جو کان لگا کر سنتے ہیں اُن کی باتیں۔

اور اللہ خوب جانتا ہے، ان ظالموں کو ۳۶

یقیناً کوششیں کی تھیں اُن لوگوں نے فتنہ پردازی کی

اس سے پہلے بھی اور اُلٹ پلٹ کر دیا تھا تمہارے معاملات کو

حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ
وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿۳۸﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ ائْذَنْ
لِّي وَلَا تَفْتِنِّي ۗ

أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۳۹﴾

إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۗ

وَإِنْ تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا

قَدْ أَخَذْنَا أَمْرًا مِنْ قَبْلُ

وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ﴿۴۰﴾

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا

إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا ۗ

هُوَ مَوْلَانَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا

أَحَدَى الْحُسَيْنِينَ ۗ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ

بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ

مِّنْ عِنْدِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا ۗ فَتَرَبَّصُوا

إِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبَّصُونَ ﴿۴۲﴾

یہاں تک کہ آگیا سچا وعدہ اور غالب ہوا اللہ کا حکم

جبکہ وہ اُسے ناپسند ہی کرتے رہے ﴿۳۸﴾

اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ رخصت دے دو

مجھے (جہاد پر نہ جانے کی) اور فتنے میں نہ ڈالو مجھے۔

سن رکھو فتنے میں تو یہی لوگ پڑے ہوئے ہیں۔

اور یقیناً جہنم نے گھیر رکھا ہے ان کافروں کو ﴿۳۹﴾

اگر پہنچتی ہے تمہیں کوئی بھلائی تو انہیں بُرا لگتا ہے،

اور اگر آتی ہے تم پر کوئی مصیبت تو یہ کہتے ہیں

(اچھا ہوا) ہم نے ٹھیک کر لیا تھا اپنا معاملہ پہلے ہی

اور لوٹ جاتے ہیں وہ خوشیاں مناتے ہوئے ﴿۴۰﴾

کہہ دیجیے ہرگز نہیں پہنچتی ہمیں (کوئی بھلائی یا بُرائی)

مگر وہ جو لکھ دی ہے اللہ نے ہمارے لیے،

اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے، اور اللہ ہی پر

چاہیے کہ بھروسہ کریں اہل ایمان ﴿۴۱﴾

کہہ دیجیے نہیں ہر منتظر تم ہمارے حق میں، مگر

دو بھلائیوں میں سے ایک کے۔ اور ہم انتظار کر رہے ہیں

تمہارے لیے اس بات کا کہ دے تم کو اللہ سزا

از خود یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو تم بھی انتظار کرو

اور ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ﴿۴۲﴾

کہ دو! خرچ کرو تم خوشی سے یا ناخوشی سے
 بہر حال وہ نہیں قبول کیا جائے گا۔ تم سے اس لیے کہ تم ہو
 ایسے لوگ جو نافرمان ہو ۵۶

اور نہیں کوئی چیز مانع اُن کے لیے اس بات میں کہ
 قبول کیے جائیں اُن سے اُن کے دیے ہوئے مال مگر
 یہ کہ انہوں نے کفر کیا ہے اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ
 اور نہیں آتے ہیں وہ نماز کے لیے مگر سُستی اور کاہلی سے
 اور نہیں خرچ کرتے وہ، مگر بادلِ نخواستہ ۵۷
 سو تعجب میں نہ ڈالے تم کو اُن کی مال و دولت اور نہ
 اُن کی (کثرت) اولاد۔ حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے
 اللہ کہ مبتلائے عذاب کرے اُن کو انہی چیزوں کی وجہ سے
 دُنیاوی زندگی میں اور نکلے

جان اُن کی ایسی حالت میں کہ وہ کافر ہوں ۵۸
 اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں۔
 حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے اصل میں وہ تو
 ایسے لوگ ہیں جو خوفزدہ ہیں (تم سے) ۵۹
 اگر پالیں وہ کوئی جائے پناہ یا غار
 یا کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ تو اُنٹے دوڑ پڑیں
 اس کی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے ۶۰

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا
 لَنْ يُتَقَبَلَ مِنْكُمْ ۖ لَأَنَّكُمْ كُنْتُمْ
 قَوْمًا فَسِقِينَ ۵۶
 وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ
 تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا
 أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
 وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى
 وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَرِهُونَ ۵۷
 فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا
 أَوْلَادُهُمْ ۖ إِنَّمَا يُرِيدُ
 اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا
 فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ
 أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۵۸
 وَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَئِنَّمْ
 وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَئِنَّمْ
 قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ۵۹
 لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغْرَبًا
 أَوْ مَدَاخِلًا لَوَلَّوْا
 إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ۶۰

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَلْمِزُكَ

فِي الصَّدَقَاتِ ۚ فَإِنْ أُعْطُوا

مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَّمْ يُعْطُوا

مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿۵۸﴾

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ

اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَقَالُوا حَسْبُنَا

اللَّهُ سَيُوتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

وَرَسُولُهُ ۚ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿۵۹﴾

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ

وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ

عَلَيْهَا وَالْمَوْلَفَةَ قُلُوبُهُمْ

وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَرْمِينَ وَ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ط

فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ط وَاللَّهُ

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۶۰﴾

وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ

وَيَقُولُونَ هُوَ أذُنٌ ط قُلْ

أَذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يُؤْمِنُ

بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ

اور اُن میں سے کچھ ایسے ہیں جو اعتراضات کرتے ہیں تم پر

صدقات کی تقسیم کے سلسلے میں، پھر اگر انہیں دے دیا جاتا ہے

اُس میں سے کچھ تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے

اُس میں سے تو وہ بگڑنے لگتے ہیں ﴿۵۸﴾

(کیا اچھا ہوتا، اگر وہ راضی ہو جاتے اُس پر جو دیا تھا اُن کو

اللہ اور اُس کے رسول نے، اور کہتے کہ کافی ہے ہمارے لیے

اللہ، عنقریب عطا کرے گا ہم کو اللہ اپنا فضل

اور اُس کا رسول بھی اور یقیناً ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں ﴿۵۹﴾

حقیقت یہ ہے کہ صدقات تو دراصل فقراء

و مساکین کے لیے ہیں اور (اُن کے لیے ہیں) جو مامور ہیں

صدقات کے کام پر اور (اُن کے لیے) جن کی تالیف قلب مطلوب ہو۔

نیز گردنوں کے پھڑانے اور قرضداروں کی مدد کرنے اور

اللہ کی راہ میں اور مسافر نوازی میں (خرچ کرنے کے لیے ہیں)۔

یہ ضابطہ ہے، اللہ کی طرف سے اور اللہ

سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾

اور ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو دکھ دیتے ہیں نبی کو

اور کہتے ہیں کہ وہ کانوں کا کچا ہے۔ کہہ دیجیے

وہ کان لگا کر سنتا ہے تمہاری بھلائی کو اور ایمان رکھتا ہے

اللہ پر اور اعتماد رکھتا ہے مومنوں پر

اور سراپا رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو اہل ایمان ہیں

تم میں سے۔ اور جو لوگ دکھ دیتے ہیں

اللہ کے رسول کو، اُن کے لیے ہے دردناک سزا ۳۱

تمہیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی تمہارے سامنے تاکہ راضی کریں تمہیں،

حالا کہ اللہ اور اُس کا رسول زیادہ حق دار ہیں

اس بات کے کہ یہ راضی کریں انہیں، اگر ہیں یہ مومن ۳۲

کیا نہیں معلوم انہیں کہ جو مقابلہ کرتا ہے اللہ

اور اُس کے رسول کا تو بے شک اُس کے لیے ہے۔

جہنم کی آگ، ہمیشہ رہے گا وہ اس میں۔ یہ

ہے رسوائی بہت بڑی ۳۳

ڈر رہے ہیں یہ منافق اس بات سے کہ کہیں نازل ہو جائے

مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت جو باخبر کر دے انہیں

اُن رازوں سے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہیں۔

کہ دو! تم مذاق اُٹاؤ، بے شک اللہ

کھول کر رہے گا اُن باتوں کو جن (کے کھلنے) سے تم ڈرتے ہو ۳۴

اور اگر پوچھو تم اُن سے (کہ تم کیا باتیں کر رہے تھے؟)

تو یقیناً وہ کہیں گے کہ ہم تو کر رہے تھے بحث و مباحثہ

اور دل لگی۔ کہو! کیا تم اللہ اور اُس کی آیات

اور اللہ کے رسول کے ساتھ مذاق کر رہے تھے؟ ۳۵

وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا

مِنْكُمْ ۖ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ

رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۳۱

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لَبِئْسُ كُفْرًا

وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ

أَنْ يُرْضَوْا إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۳۲

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ

وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۖ ذَٰلِكَ

الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۳۳

يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ

عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ

بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۖ

قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ

مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ۳۴

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ

كَيَقُولُوا إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ

وَنَلْعَبُ ۖ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ

وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۳۵

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ

بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِنَّ نَعْفَ

عَنْ طَائِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبُ

طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۙ

الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ

بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ يَا مُرُونَ

بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ

وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ لَسُوا

اللَّهُ فَسِيحًا ۚ

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ۙ

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ

وَالْكٰفِرَاتِ نَارًا جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ

فِيهَا ۚ هِيَ حٰسِبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ

اللَّهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۙ

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَآكْثَرَ

أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا ۚ فَاسْتَمْتَعُوا

بِخَلْقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلْقِكُمْ

كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

(اب) نہ عذر تراشو یقیناً کافر ہو گئے تم

ایمان لانے کے بعد۔ اگر ہم معاف کر بھی دیں

ایک گروہ کو تم میں سے تو ضرور سزا دیں گے ہم

(دوسرے) گروہ کو اس بنا پر کہ وہ مجرم ہیں ۙ

منافق مرد اور منافق عورتیں

سب ایک طرح کے ہیں۔ حکم دیتے ہیں

برائی کا اور منع کرتے ہیں بھلائی سے

اور روک لیتے ہیں اپنے ہاتھ (خیر سے)۔ بھلا دیا ہے انہوں نے

اللہ کو سو بھلا دیا اُس نے بھی انہیں۔

درحقیقت منافق ہی سرکش ہیں ۙ

وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں سے

اور کفار سے جہنم کی آگ کا، ہمیشہ رہیں گے وہ

اس میں۔ وہی ان کے لیے موزوں ہے، اور بھٹکا رہے اُن پر

اللہ کی اور اُن کے لیے عذاب ہے ہمیشہ قائم رہنے والا ۙ

مانندان لوگوں کے جو تم سے پہلے ہو گزرے

تھے وہ زیادہ تم سے زور آور اور (رکھتے تھے) زیادہ

مال اور اولاد۔ سو انہوں نے مزے لوٹ لیے

اپنے حصے کے اور تم نے بھی مزے لوٹ لیے اپنے حصے کے

جیسے لوٹے تھے انہوں نے جو تم سے پہلے تھے

بِخَلْقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي

خَاصُّوًا ۗ أُولَٰئِكَ

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۶۹﴾

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ

وَتَمُودَ ۙ وَ قَوْمِ إِبْرٰهِيْمَ

وَأَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَةَ ۙ

أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۙ

فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۷۰﴾

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنٰتُ

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ مَّيْمَرُونَ

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ

الزَّكٰوةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۙ

أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۙ

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۷۱﴾

وَعَدَا اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اپنے حصے کے اور تم بھی بخشوں میں پڑے ہوئے ہو جیسے

وہ پڑے ہوئے تھے۔ یہی وہ لوگ ہیں

کضائع ہو گئے اُن کے اعمال دُنیا میں بھی

اور آخرت میں بھی اور یہی لوگ ہیں نساہر اُٹھانے والے ﴿۶۹﴾

کیا نہیں پہنچی ان کے پاس خبر ان لوگوں کی جو

اُن سے پہلے تھے (یعنی قومِ نوح اور عاد

وتمود اور قومِ ابراہیم

اور اصحابِ مدین اور ان بستیوں کی جنہیں الٹ دیا گیا تھا۔

آئے تھے اُن کے پاس ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر،

سو نہیں تھا اللہ ایسا کہ ظلم کرتا اُن پر بلکہ

وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ﴿۷۰﴾

اور مومن مرد اور مومن عورتیں

ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ حکم دیتے ہیں

بجلائی کا اور منہ کرتے ہیں بُرائی سے

قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں

زکوٰۃ اور اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور اس کے رسول کی۔

یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور رحمت نازل فرمائے گا ان پر اللہ۔

بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾

وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے

جَدَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٌ طَيِّبَةٌ
فِي جَدَّتِ عَدْنٍ ۗ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ
أَكْبَرُ ۗ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۷۶﴾
يَأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۗ
وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۷۷﴾
يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا ۗ
وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا
بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَتُّوا بِمَا
لَمْ يَنْتَلُوا ۗ وَمَا نَقَّبُوا إِلَّا أَنْ
أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ
فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا
لَّهُمْ ۗ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمُ
اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۗ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ ۗ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ
مِنْ وَّوَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۷۸﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ
اللَّهِ لَئِنْ آتَيْنَا

ایسی جنتوں کا کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں۔

بیشہ رہیں گے یہ اس میں اور نفیس قیامگاہوں کا،

سدا بہار باغوں میں اور خوشنودی اللہ کی

جو سب سے بڑھ کر ہے اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۷۶﴾

اے نبی! پوری قوت سے مقابلہ کرو کفار کا

اور منافقوں کا اور سختی سے پیش آؤ ان کے ساتھ

اور ان کا ٹھکانا (بالآخر) جہنم ہے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۷۷﴾

قسم کھاتے ہیں یہ لوگ اللہ کی کہ نہیں کسی انہوں نے (وہ بات)۔

حالانکہ ضرور کہا ہے انہوں نے کلمہ کفر اور وہ کافر ہو گئے ہیں

بعد اسلام لانے کے اور تصد کیا انہوں نے وہ کچھ کرنے کا جسے

وہ نہ کر سکے، اور نہیں بدلایا انہوں نے مگر اس بات کا کہ

غنی کر دیا ہے ان کو اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے،

پس اگر باز آجائیں یہ (اپنی روش سے) تو ہوگا بہتر

ان کے لیے اور اگر نہ مانیں گے تو سزا دے گا ان کو

اللہ دردناک عذاب کی، دنیا میں بھی

اور آخرت میں بھی، اور نہ ہوگا ان کا رُوعے زمین پر

کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿۷۸﴾

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہوں نے عہد کیا تھا

اللہ سے کہ اگر عطا فرمائے گا وہ ہم کو (مال و دولت)

اپنے فضل سے تو ہم ضرور خوب خیرات کریں گے

اور ضرور دن کر رہیں گے ہم صالح ﴿۴۵﴾

پھر جب عطا کیا انہیں اللہ نے اپنے فضل سے (مال و دولت)

تو وہ بخل پر اتر آئے اور پھر گئے

اپنے عہد سے رُوگردانی کرتے ہوئے ﴿۴۶﴾

سو سزا دی اُن کو اللہ نے یہ کہ نفاق ڈال دیا اُن کے دلوں میں

اُس دن تک کے لیے جب وہ حاضر ہوں گے اللہ کے حضور

نتیجے میں اس کے کہ خلاف ورزی کی انہوں نے اللہ سے

اس وعدے کی جو انہوں نے اُس سے کیا تھا اور بسبب اس کے

کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ﴿۴۷﴾

کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ جانتا ہے

اُن کے مخفی رازوں اور اُن کی سرگوشیوں کو اور بے شک اللہ

پوری طرح باخبر ہے تمام غیب کی باتوں سے ﴿۴۸﴾

وہ لوگ جو طعنہ زنی کرتے ہیں

اُن پر جو بربط و رغبت دیتے ہیں (صدقات) مومنوں میں سے

صدقات کے بارے میں اور اُن پر بھی جو نہیں رکھتے

مگر اپنی محنت مزدوری (کی کمائی) تو مذاق اڑاتے ہیں یہ

اُن کا۔ مذاق اڑاتا ہے اللہ اُن کا،

اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۴۹﴾

مِنْ فَضْلِهِ لِنَصَّدَّقَنَّ

وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۴۵﴾

فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ

بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا

وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿۴۶﴾

فَاعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ

إِلَى يَوْمٍ يَلْقَوْنَهُ

بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ

مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا

كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿۴۷﴾

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ

عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۴۸﴾

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ

الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ

إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ

مِنْهُمْ ۖ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۴۹﴾

اِسْتَعْفِرْ لَهُمْ

اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ

لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ

اللَّهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

بِاللَّهِ وَرَسُوْلِهِ ؕ وَاللَّهُ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۸۰

فِرَاحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ

خِلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْا

اَنْ يُجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا

فِي الْحَرِّ طَقْلٍ نَّارٍ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا

لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ۝۸۱

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ؕ

جَزَاءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸۲

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلَى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ

فَاَسْتَاذِنُوْكَ

لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوْا

مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا

مَعِيَ عَدُوًّا ؕ

(اے نبی) خواہ درخواست کرو تم مغفرت کی اُن کے لیے

یا نہ بخشش مانگو اُن کے لیے (برابر ہے)۔ اگرچہ طلبِ مغفرت کرو تم

اُن کے لیے ستر مرتبہ بھی، پھر بھی نہیں بخشے گا

اللہ اُن کو۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا

اللہ سے اور اُس کے رسول کے ساتھ۔ اور اللہ

نہیں ہدایت دیتا لیے لوگوں کو جو سرکش ہیں ۸۰

خوش ہو گئے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے، اپنے گھر بیٹھ رہنے پر

رسول اللہ سے جدا ہو کر اور ناگوار گزارا انہیں

کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے

اللہ کی راہ میں اور انہوں نے کہا مت کوچ کرو

سخت گرمی میں۔ کہو کہ جہنم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے۔

کاش سمجھتے وہ یہ بات ۸۱

سواب چاہیے کہ یہ لوگ نہیں کم اور روئیں زیادہ،

بدلے میں اس (بدی) کے جو یہ کماتے رہے ۸۲

پھر اگر واپس لے جائے تمہیں اللہ اُن (منافقوں) کے کسی گروہ کی طرف

اور یہ تم سے اجازت طلب کریں

(جہاد کے لیے) نکلنے کی تو تم کہہ دینا ہرگز نہیں نکل سکتے تم

میرے ساتھ کبھی اور ہرگز نہیں جنگ کر سکتے تم

میرے ساتھ مل کر کسی دشمن سے۔

إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْفُقُودِ أَوْلَ مَرَّةٍ
 فَأَقْعُدُوا مَعَ الْخَلِيفِينَ ۝۸۶
 وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ
 مِّنْهُمْ مَّاتَ أَبَدًا
 وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ ۝
 إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
 وَمَاتُوا وَهُمْ فَسِقُونَ ۝۸۷
 وَلَا تَعْجَبْكَ أَمْوَالُهُمْ
 وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّا نُرِيدُ اللَّهُ أَنْ
 يُعَذِّبَهُمْ بِهَا
 فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ
 كَافِرُونَ ۝۸۸
 وَإِذَا أَنْزَلَتْ سُورَةٌ أَنْ
 آمَنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ
 اسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّلُوقِ
 مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا
 نَكُنْ مَعَ الْقَاعِدِينَ ۝۸۹
 رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا
 مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ

بے شک تم وہ جو جنہوں نے پسند کیا تھا بیٹھ رہنے کو پہلی مرتبہ
 سو (اب بھی) بیٹھے رہو، ساتھ پیچھے رہنے والوں کے ۝۸۶
 اور نہ نماز (جنازہ) پڑھنا تم کسی کی
 ان میں سے جو مر جائے، کبھی بھی
 اور نہ کھڑے ہونا (دُعا کے لیے) اُس کی قبر پر۔
 بے شک انہوں نے کفر کیا اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ
 اور وہ مرے ہیں اس حالت میں کہ وہ سرکش تھے ۝۸۷
 اور نہ تعجب میں ڈالیں تم کو اُن کے مال
 اور اُن کی اولادیں۔ حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے اللہ کہ
 وہ عذاب دے انہیں اسی مال و دولت کے ذریعہ سے
 دُنیا ہی میں اور نکلے جان ان کی اس حالت میں کہ وہ
 کافر ہی ہوں ۝۸۸

اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورت (اس مضمون کی) کہ
 ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو ساتھ مل کر رسول اللہ کے
 تو رخصت طلب کرتے ہیں تم سے صاحب ثروت لوگ
 ان میں سے اور کہتے ہیں اجازت دو ہمیں کہ
 رہ جائیں ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ۝۸۹
 خوش ہیں وہ اس پر کہ وہ شامل ہو گئے
 پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مہر کر دی گئی

عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۸۷﴾
 لَكِنَّ الرَّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا
 مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ
 وَأَنْفُسِهِمْ وَأَوْلِيكَ
 لَهُمُ الْخَيْرَاتُ رَوَّ
 أَوْلِيكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۸۸﴾
 أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَذَّتِ
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
 خَالِدِينَ فِيهَا ه
 ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۸۹﴾
 وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ
 لِيُؤْذَنَ لَهُمْ
 وَقَعَدَ الَّذِينَ
 كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ه
 سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا
 مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۹۰﴾
 لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا
 عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ
 لَا يَجِدُونَ مَا يَنْفِقُونَ حَرْجٌ إِذَا

اُن کے دلوں پر، لہذا اُن کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا ﴿۸۷﴾
 لیکن رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے
 اس کے ساتھ، جہاد کیا ہے انہوں نے اپنے مالوں
 اور اپنی جانوں سے۔ اور یہی لوگ ہیں
 کہ ہیں اُن کے لیے تمام بھلائیاں اور
 یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے ﴿۸۸﴾
 تیار کر رکھی ہیں اللہ نے ان کے لیے ایسی جنتیں
 کہ بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں،
 ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ اس میں۔

اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۸۹﴾
 اور آئے بہانہ بنانے والے کچھ بدوی عرب
 تاکہ اجازت مل جائے انہیں (پیچھے رہ جانے کی)
 اور (اس طرح) بیٹھ رہے وہ لوگ جنہوں نے
 جھوٹا وعدہ کیا تھا اللہ اور اُس کے رسول سے۔
 سو عنقریب پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کا طریقہ اختیار کیا

ان میں سے، دردناک عذاب ﴿۹۰﴾
 نہیں ہے ضعیفوں پر اور نہ
 بیماروں پر اور نہ اُن لوگوں پر جو
 نہیں پاتے زادِ راہ، کچھ حرج بشرطیکہ

نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۝

مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ

مِنْ سَبِيلٍ ۝ وَاللَّهُ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۹۱﴾

وَلَا عَلَى الَّذِينَ

إِذَا مَا آتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ

قُلْتَ لَا آجِدُ مَا

أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۝ تَوَلَّوْا

وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ

مِنَ الدَّمَاعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا

مَا يُنْفِقُونَ ﴿۹۲﴾

إِنَّمَا السَّبِيلُ

عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ

وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۝

رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا

مَعَ الْخَوَالِفِ ۝

وَطَبَعَ اللَّهُ

عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۹۳﴾

خیر خواہ ہوں وہ اللہ اور اُس کے رسول کے۔

(اس لیے کہ) نہیں ہے احسان کی روش اختیار کرنے والوں پر

کوئی مواخذہ۔ اور ہے اللہ

بہت معاف کرنے والا، نہایت مہربان ﴿۹۱﴾

اور نہ اُن لوگوں پر (کوئی گرفت ہے) جو

جب بھی آئے تمہارے پاس تاکہ سواری دو تم انہیں

تو کہتا تم نے نہیں ہے میرے پاس کوئی چیز

کہ سوار کراؤں میں تم کو اُس پر، تو وہ ٹوٹے

اس حالت میں کہ اُن کی آنکھوں سے بہ رہے تھے

آنسو غم کی وجہ سے اس بات پر کہ نہ ملا اُن کو

زاورہ - ﴿۹۲﴾

واقعہ یہ ہے کہ گرفت

صرف اُن لوگوں پر ہے جو رخصت مانگتے ہیں تم سے

درآنحالیکہ وہ مالدار ہیں،

اور خوش ہیں اس بات پر کہ

شامل ہو گئے وہ پیچھے رہنے والی عورتوں میں،

اور مُسَدِّدِی اللہ نے

اُن کے دلوں پر، سو وہ

نہیں جانتے (کہ اُن کا انجام کیا ہوگا) ﴿۹۳﴾